اسلام کیا ہے؟ اور اس کی نمایاں خصوصیات

اسلام :-

اسلام کا لفظ س، ل، م سلم سے نکلا ہے۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔

لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی امن و سلامتی پانے اور فراہم کرنے کے ہیں۔
حدیث نبوی میں اس کے لغوی معنی کے لحاظ سے ارشاد ہے۔

"بہتر مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

اصطلاحی معنی:-

اسلام کے اصطلاحی معنی تسلیم کرنا کے ہیں۔ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔
اسلام کے مطابق ایک سچے مسلمان ہونے کے لیے ان خصوصیات کا ہونا لازم ہے۔

1۔ ایمان
2۔ عمل
3۔ احساس

آخری:

1۔ **ایمان:-** اللہ تعالیٰ، ان کے نبی، حضرت محمدؐ اور آخری کتاب قرآن پاک پر ایمان ہونا لازم ہے۔

2۔ **عمل:-**
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے راستہ پر عمل کرنا اور دوسروں کے لیے عمل کرنے کی مثال بننا۔

3۔ **احساس:**
نبی کریمؐ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم ~~اللہ~~ اسے دیکھ رہے ہو کیونکہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ حالانکہ تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو۔"

Scanned with CamScanner

اس احادیث سے مراد ہے کہ بے شک ہم اپنی آنکھوں سے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن کائنات کی ہر چیز رب کی موجودگی کا احساس دلاتی ہے کہ کوئی ہے جو یہ نظام ہستی چلا رہا ہے۔ سورج کا اپنے وقت پر نکلنا، دن کا آنا، رات کا جانا ہر شے رب کے ہونے کا احساس دلاتی ہے۔

اسلام کی ابتداء:

اسلام اس دنیا کے وجود میں آنے یعنی ہماری پیدائش سے بھی پہلے کا موجود تھا، ہے اور رہنے والا دین ہے۔

اس کی ابتداء اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام سے کی اور اس کے بعد مختلف انبیاء بھیجے جنہوں نے انسانوں کو حقیقی رب کے بارے میں آگاہ کیا۔ دعوت اسلام پیش کی اور ان کو [illegible] زندگی کا مقصد بتا کر سیدھی راہ پر لایا۔

اسلام صرف مسلمان [illegible] یا مخصوص قوم پر نہیں بلکہ ہر قوم کے لیے نازل ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے مختلف قوموں کو ہدایت دینے کے لیے اپنے نبیوں پر آسمانی کتابیں نازل کیں۔

تورات حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر نازل ہوئی

زبور حضرت داؤد علیہ اسلام پر نازل ہوئی

انجیل حضرت عیسیٰ علیہ اسلام پر نازل ہوئی

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور سب سے افضل کتاب جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوئی۔

بے شک یہ تمام آسمانی کتابیں اللہ ہی نے اپنے انبیاء ہر قوم کی ہدایت کے لیے نازل کیں مگر ان میں سے آخری کتاب قرآن پاک ہی مکمل شدہ کتاب ہے اور یہ آخری کتاب اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمدؐ کے ذریعے اسلام کی تعلیمات کو حتمی شکل دی۔

اور آج بھی قرآن پاک اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود

Scanned with CamScanner

خداوندانہ ی:

سورۃ الحجر آیت نمبر 9 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل فرمایا ہے۔
اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"

دین اور مذہب کا فرق:-

مذہب کے لفظی معنی راستہ یا طریقہ ہے۔
دین کے معنی اطاعت اور جزا کے ہیں
مذہب کو عام طور پر عقائد اور رسومات کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کا نجی پہلو کے علاوہ باقی زندگی سے تعلق نہیں ہوتا۔
دوسری طرف دین سے مراد زندگی کا ایک مکمل طریقہ ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔
دین کو ضابطہ حیات بھی کہا جاتا ہے۔ جو کہ رسول کے مطابق زندگی گزارنے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے حصول کے لیے کوشش کرے۔
لہذا یہ کہنا درست ہوگا کہ اسلام محض ایک مذہب نہیں ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات (دین) ہے۔

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔" (5:3)

اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

اسلام کی نمایاں :-
خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

۱۔ عالمگیریت:۔

اسلام ایک عالم گیر دین ہے۔
یہ اسلام کی سب سے پہلی اور نمایاں خصوصیت ہے۔

سورۃ فاتحہ کی پہلی آیت میں کہا گیا ہے۔

"الحمد للہ رب العالمین"
وہ رب ہے ساری کائنات کا۔

یہ کائنات خالق اور مالک کی طرف سے بنی نوع انسان پر اپنے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے نازل ہوئی۔ ان کو اس کی طرف سے خاص طور پر ملخصت کیا گیا تاکہ وہ وحی کی شکل میں اس کی رہنمائی حاصل کریں۔ اور اسے اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی نقطہ میں اضافہ یا اس میں شامل کیے بغیر بنی نوع انسان تک پہنچا دیں اس میں صرف ایک ہی دین سکھایا جسے اللہ تعالیٰ اسلام کہتے ہیں۔ ان رسول میں سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ اس کے ساتھ اسلام کی تعلیمات کو حتمی شکل دی گئی اور ہدایت کی تکمیل ہوئی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔"

۲۔ مکمل ضابطہ حیات:۔

اسلام حق کا دین ہے یہ اس ضابطہ حیات کا مجسم نمونہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ، خالق اور رب کائنات نے بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لیے نازل کیا۔ جس پر عمل کرنے سے نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

قرآن میں فرمان ہے:

"اے ایمان لانے والو! تم پورے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو"
(البقرہ: ۲۰۸)

اس کے معنی یہ ہیں کہ ایک مسلمان کی زندگی کا ہر لمحہ خدا کی مرضی کے مطابق طے ہوتا ہے۔ اور وہ اپنی زندگی کے ہر دائرے میں اپنے سارے افعال و اعمال میں اور اپنے تمام معاملات و تعلقات میں خدا کی ہدایت کی پیروی کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کو شیطان کی پیروی قرار دیا گیا ہے۔

۳۔ ایمان اور نفس کی اصلاح

ایمان خدا پر، اس کے رسول پر اور زندگی کے بعد موت پر یعنی ایمان کی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے۔ دنیا کی ہر شے خدا کے بنائے ہوئے طریقے سے سر انجام دے رہی ہے۔ حیوانات اپنی فطرت کے مطابق زندگی گزارنے پر مجبور ہیں لیکن ان سب کے برخلاف انسان کو شعور اور ارادہ کی دولت دی گئی ہے۔

خدا کی ہدایت سے ہٹ کر جتنے فلسفے بنائے گئے ہیں۔ ان کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ انسان زندگی میں صرف بیرونی تبدیلی سے انقلاب لانا چاہتے ہیں اور انسان کے باطن سے انہیں کوئی غرض نہیں ہوتی یہ ایسے ہی جیسے خون کے گندا ہونے کا تو علاج نہ کیا جائے اور پھوڑے پھنسیوں پر دوا لگا لگا کر مرض دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

اس کے برخلاف اسلام بنیاد کو بنانے اور مضبوط کرنے پر زیادہ زور دیتا ہے۔ وہ دل و دماغ سے اللہ کے سوا دوسروں کی عقیدت و محبت ختم کر کے ایمان کو خدا کے لیے خالص کر لیتا ہے اور سوچنے کا انداز اور فکر و نظر کا انداز بدل جاتا ہے تو انسان کی پوری شخصیت بدل جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

4۔ دین اور دنیا کی وحدت:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علاحدگی کو ختم کر دیا ہے جو مختلف مذاہب میں پائی جاتی ہے۔ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان دنیا کے معاملات سے علاحدہ ہو جائے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کو چھوڑ دینے کی تعلیم ملتی ہے اور اسلام میں ترک دنیا کی بڑی سختی سے مخالفت کی گئی ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں!"

نہ صرف یہ کہ اسلام میں ترک دنیا سے منع کیا گیا ہے بلکہ ان اعمال کو جنہیں عام طور پر دنیاداری سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً روزی کمانا اور بال بچوں کی پرورش کرنا۔ اسلام نے اجر و ثواب کا ذریعہ بنایا ہے۔ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔
'جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو بیوی بچوں کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کام کرتا ہے اور جو اپنی ذات کو غربت سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کام کرتا ہے'
جو کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق اور اس کی راہ میں کیا جائے "عبادت" ہے۔ لہذا روزی کمانا بچوں کو پالنا اپنے وسیع مفہوم میں عبادت ہیں۔ ان میں مصروف ہونا اجر کا باعث اور ان سے لاپرواہی دکھانا باعث عذاب ہے۔
اسلام یہ بتاتا ہے کہ دنیاوی زندگی اور اخروی زندگی دونوں کی بہتری ضروری ہے۔ ان میں سے کسی کو بھی چھوڑا نہیں جا سکتا اور ان دونوں میں تضاد نہیں ہے۔ اسی لیے مسلمانوں کو جو دعا سکھائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ:

سورۃ البقرۃ: ۱۵۱ میں ارشاد ہے۔

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا"

5 - انفرادیت یا اجتماعیت :-

اسلام کی ایک اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت کے درمیان بڑا توازن قائم رکھتا ہے۔ اور ہر انسان کو فرداً فرداً ذمہ دار ٹھہرا کر خدا کے سامنے جواب دہ بناتا ہے۔ ان کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ ان کی شخصیت کو پھلنے پھولنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اور اس بات کی سخت مخالفت کرتا ہے کہ افراد کی شخصیات اجتماعیت یا ریاست میں گم ہو جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا" (الزلزال: ۸-۷)

لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ اسلام، افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔ افراد کو ریاست اور معاشرے کی شکل میں منظم کرتا ہے اور ان کو حکم دیتا ہے کہ وہ معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کریں۔ رہبانیت یا معاشرے سے الگ تھلگ رہنے کو اسلام نے پسند نہیں کیا۔ نماز کے لیے حکم دیا گیا ہے کہ باجماعت ہو تاکہ مسلمانوں میں سماجی تنظیم پیدا ہو سکے۔ مالداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کریں اور قرآن میں مسلمانوں کی ایک خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ ان کی دولت میں فقیر اور غریب لوگوں کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ مسلمان پر جہاد فرض کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر افراد سے اسلام اور اسلامی ریاست کی حفاظت کے لیے جان کی قربانی بھی مانگی جا سکتی ہے۔

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو"

ایک اور احادیث میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"وہ مسلمان نہیں جو اپنا پیٹ بھرے، لیکن اس کا پڑوسی بھوکا رہ جائے"

Scanned with CamScanner

7- مکمل توازن:

اگر غور کیا جائے تو توازن کا مسئلہ بڑا نازک اور الجھا ہوا ہے۔ انسان کی فطرت اس قدر پیچیدہ ہے اور اس کے اندر اتنے عوامل کام کر رہے ہیں اور وہ ایک دوسرے سے نہ صرف ٹکراتے ہیں بلکہ بعض اوقات ایک دوسرے کے خلاف اس طرح کام کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان حقیقی توازن قائم نہیں کر سکتا۔ وحی کی ضرورت خاص طور پر اس لیے ہے کہ اس کے ذریعے وہ حدود معلوم ہو جاتی ہیں جن کی بنیاد پر زندگی کے تمام شعبوں اور اس کے مختلف مطالبوں کے درمیان توازن اور ہم آہنگی پیدا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں"

(الحدید: 25)

"قسط" دراصل انصاف اور توازن کو کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ انسانی معاشرے میں عدل و توازن صرف اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کے ذریعے سے قائم ہو سکتا ہے۔ اسلام نے دین اور دنیا کے درمیان توازن قائم کیا ہے اور کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔

Scanned with CamScanner